سوال

(118) مسجد میں نمازیوں کےلیے جگہ تنگ ہونے کے باعث ساتھ والی زمین جس پر چند پرانی قبریں ہیں تو اس مسجد والی جگہ پر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد جہاں کہ بوجہ مصلیوں کی کثرت کے جائے نماز تنگ ہونے کی بنا پر ایک ایسی مملوک زمین جو مسجد سے ملحق تھی اور جس میں چند پرانی قبریں تھیں اور مالکان زمین نے مسجد کے لیے وقف کر دی ہو، نیز بحالت مجبوری جب کہ مسجد کے کسی جہت جائے نماز پڑھانے کو زمین ہی نہ ہو اگر ایسی صورت میں مذکورہ بالا زمین پر مسجد بڑھا دی گئی ہو، تو کیا ان وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مسجد میں جو کہ قبروں پر تعمیر کر دی گئی ہو، بلا کراہت نماز پڑھنی درست ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل اسلام کی قبروں پر مسجد بنانا کسی صورت میں جائز نہیں، اس لیے کہ دو (۲) حال سے خالی نہیں یا تو قبروں کو برابر کر کے ان پر مسجد بنائی جائے یا ہڈیاں نکلال کر پھینک دی جائیں، اور یہ ہر دو صورتیں ممنوع ہیں اور قبروں پر مسجد بنانے والوں پر حدیث میں لعنت وارد ہے۔ اور مسلم کی قبر پر بیٹھنا، اس کی طرف یا اس پر نماز پڑھنا بھی منع ہے۔ اور مسجد کی صورت میں یہ امور لازمی ہیں، بلکہ مسلم کی قبر پر ٹیک لگانا بھی منع ہے، اور اس کی ہڈیوں کو توڑ کر پھینکنا بھی منع ہے، الغرض ہر طرح سے مسلم کا احترام واجب ہے۔ اولہ حسب ذیل ہیں:

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم: «لَعَنَ اللّٰہُ الْیَھُوْدَ وَالنَّصَارٰی اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَآئِھِمْ مساجدا» (صحیح بخاری)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم: «لَا تُصَلُّوْا اِلَی الْقُبُوْرِ وَلَا تَجْلِسُوْا عَلَیْھَا» (صحیح مسلم)

وَفِیْ رِوَایَةِ الطَّبْرَانِیْ الْکَبِیْرِ لَا تُصَلُّوْا اِلٰی قَبْرٍ وَلَا عَلٰی قَبْرٍ انتھٰی وَفِیْ رِوَایَةِ السُّنَنِ اِلَّا ابْنِ مَاجَةِ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم وَزَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِیْنَ عَلَیْھَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ انتھٰی وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَاٰنِی النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم مُتَّکَأً عَلٰی قَبْرٍ فَقَالَ لَا تُؤْذِ صَاحِبَ ھٰذَا الْقَبْرِ انتھی رَوَاہُ اَحْمَدُ بِسَنَدٍ صَحِیْحٍ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم کَسْرُ عَظْمِ الْمَیِّتِ کَکَسْرِہٖ حَیًّا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِیْثِ اُمِّ سَلَمَةَ فِی الْاِثْمِ انتھٰی

اور پرانی قبریں اگر قبرستان عام کی ہیں، تو وہ کسی کی ملک نہیں اور اگر خاص کسی قوم کی قبریں ہیں تو بھی وہ بحکم اولہ مذکورہ بالا قابل بناء مسجد نہیں ہوسکتیں، ہاں غیر مسلم کی قبر کی ہڈیاں نکال کر مسجد بنائی جاسکتی ہے مسلم کی نہیں، اگر اور زمین کسی جہت نہیں مل سکتی تو اور جگہ بڑی مسجد کی تجویز کریں، نہ ہوسکے تو جو کچھ ہو رہا ہے اس پر اکتفاء کریں، مگر خلاف شرع نہ کریں، اگر بالفرض اس زمین کے ملانے کے بعد بھی نمازی اور بڑھ جائیں تو جو تجویز جب کریں گے، وہی اب کریں۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم وعلمہ أتم وأحکم۔

(راقم ابوسعید محمد شرف الدین ناظم مدرسہ سعیدیہ عربیہ دہلی، اہل حدیث گزٹ جلد نمبر ۵ ش نمبر ۱)